

## 6523-ہر شخص کے ساتھ فرشتوں کی تعداد

### سوال

مسلمان کے ساتھ جو فرشتے ہیں ان کی تعداد کیا اور ان کا کام کیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

ابن آدم کی ماں کے پیٹ میں تنخیت ہونے سے لے کر ان کی موت کے دن ان کے جسموں روح کے نکلنے تک فرشتے ان کے ساتھ رہتے ہیں اور ان کی قبروں اور آخرت میں بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔

دنیا میں فرشتوں کا انسان کے ساتھ ہونا ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

اول: اس خلقت اور پیدائش کے وقت:

انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اللہ تعالیٰ نے رحم کو ایک فرشتے کے سپرد کیا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب گاڑھا خون؟ اے میرے رب گوشت کا لوٹھڑا؟ اے میرے رب بچیا پگی؟ بد بخت یا نیک بخت؟ اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی موت کب ہے؟ تو سب کچھ اس کی ماں کے پیٹ میں ہی لکھ دیا جاتا ہے)

صحیح بخاری حدیث نمبر (6595) صحیح مسلم حدیث نمبر (2646) اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں۔

دوم—ان کا ابن آدم کی حفاظت کرنا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

(تم میں سے کسی کا باپ کو چھپا کر کہنا اور یہ بلند آواز سے کہنا اور جورات کو ہوا اور جو دن میں چل رہا ہے سب اللہ تعالیٰ پر برابر اور یکساں ہے اور اس کے پہریدار انسان کے آگے پیچے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کر رہے ہیں) (الرعد/10-11)

اور ترجمان القرآن ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بیان کیا ہے کہ معقبات سے مراد فرشتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کی اس کے آگے اور پیچے سے حفاظت کے لئے مقرر کیا ہے توجہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر آتی ہے۔ جو اس پر مقدر کی گئی ہے کہ اسے کوئی مصیبت یا کوئی حادثہ پہنچا ہو۔ تو اس سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔

اور مجاہد کا قول ہے کہ: ہر ایک کی حفاظت کے لئے فرشتے مقرر ہیں جو کہ اس کی نیند اور بیداری حالت میں جنون اور انسان اور موذی جانوروں سے حفاظت کرتے ہیں توجہ بھی اس کے نزدیک آتی ہے تو فرشتے اسے کہتا ہے پیچے رہو مگر اللہ کے حکم سے جو اسے پہنچا ہو وہ اسے ہی بچ جاتا ہے۔

ایک شخص نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا: مراد کے کچھ لوگ آپ کو قتل کرنا چاہتے ہیں تو علی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا کہ ہر شخص کے ساتھ دو فرشتے اس کی اس چیز سے حفاظت کرتے ہیں جو کہ تقدیر میں نہیں تو جب تقدیر آ جاتی ہے تو وہ دونوں اس کے اور تقدیر کے درمیان سے ہٹ جاتے ہیں میٹک موت ہجتہ ڈھال ہے۔

سورہ الرعد کی آیت میں مذکور معقبات ہی دوسری آیات سے بھی مراد ہیں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

(اور وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے بندوں پر غالب اور بلند اور تم پر حفاظت کرنے والے بھیجا ہے حتیٰ کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت آ جاتی ہے تو اسے ہمارے بھیجے ہوئے فوت کرتے ہیں (اور وہ کوتاہی نہیں کرتے)

تو حفظ وہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ بھیجا ہے تاکہ وہ بندے کی موت تک حفاظت کریں۔

سوم :

وہ فرشتے جو کہ نیکیاں اور برائیاں لکھتے ہیں۔

لوگوں میں سے کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہے جس کے ساتھ اس کے چھوٹے بڑے اور بڑے اعمال کو لکھنے کے لئے دو فرشتے نہ ہوں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

(یقیناً تم پر حفاظت کرنے والے عزت دار لکھنے والے مقرر میں جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں) الانفطار/10-12

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

(ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اس کے دل میں جو خیالات اٹھتے ہیں ان سے واقف ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں جس وقت دو لینے والے جائیتے ہیں ایک دائیں اور ایک بائیں طرف پیٹھا ہوا ہے انسان منہ سے کوئی لفظ نہیں پاتا مگر کہ اس کے پاس نجیبان تیار رہتا ہے) ق/16-18

تو دائیں طرف والا نیکیاں اور بائیں طرف والا برائیاں لکھتا ہے۔

ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بائیں طرف والا غلطی کرنے والے مسلمان سے چھکھنے تک قلم اٹھانے رکھتا ہے تو اگر وہ اپنے کے پر نادم ہو اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اسے ختم کر دیتا ہے اگر نہ کرے تو ایک گناہ لکھتا ہے)

طبرانی الکبیر (8/158) اور اس حدیث کو علامہ ابیانی رحمہ اللہ نے صحیح الباجع (2/212) میں صحیح کہا ہے۔

توجہ ہم پر یہ ظاہر ہو گیا تو اس سے یہ پتہ چلا کہ انسان کی ولادت کے بعد اس کے ساتھ چار فرشتے ہوتے ہیں۔

ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ :

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان :

(اور اس کے پھر یہ انسان کے آگے پیچے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کر رہے ہیں) یعنی بندے پر فرشتے مقرر ہیں جو کہ اس کی حفاظت کے لئے اپنی باری پر آتے ہیں دن میں حفاظت کرنے والے اور رات میں بھی اس کی حادثات اور تکلیفوں سے حفاظت کرتے ہیں جیسا کہ دوسرے فرشتے بھی ایک دوسرے کے بعد اپنی باری پر آتے ہیں جو کہ رات اور دن میں اس کے اچھے اور برابرے اعمال کی حفاظت کرتے ہیں۔

تو وہ دنیمیں اعمال کو لکھتے ہیں دنیمیں طرف والا نیکیاں اور بانیمیں طرف والا برا نیکیاں لکھتا ہے۔

اور دوسرے فرشتے اس کی حفاظت اور چوکیداری کرتے ہیں ایک آگے سے اور دوسرے اچھے سے۔

تو انسان دن کو چار فرشتوں کے درمیان اور اسی طرح رات کو بھی چار فرشتوں کے درمیان ہوتا ہے۔

تفسیر ابن کثیر (504/2) اور مزید تفصیل کے لئے سوال نمبر 843 کا مراجعہ کریں۔

واللہ اعلم۔